مدرسۂ ہوسٹل میں چوری ہونے والے سامان کی برآمدگی، دو ملزمان گرفتار

ضلعی پولیس کا ہوسٹل کے چوکیدار سمیت دو افراد کو حراست میں لینے کا دعویٰ

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) ضلع ہمدرد نگر کے تھانہ صدر میں واقع گورنمنٹ ڈگری کالج برائے طلبہ کے ہوسٹل سے چوری ہونے والے سامان کی برآمدگی کا دعویٰ کرتے ہوئے پولیس نے دو مبینہ ملزمان کو حراست میں لے لیا ہے۔ ایس ایچ او تھانہ صدر محمد اسلم وڑائچ کے مطابق ہوسٹل کے چوکیدار اور ایک مقامی رکشا ڈرائیور کو شبہ کی بنا پر حراست میں لیا گیا تھا۔ ان کے قبضے سے چوری شدہ لیپ ٹاپ، موبائل فون اور کمبل برآمد کیے گئے ہیں۔ مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کر لیا گیا ہے۔

ایس ایچ او کے مطابق ہوسٹل کے کمرہ نمبر 12 سے لیپ ٹاپ اور موبائل فون چوری ہوئے تھے۔ ابتدائی تفتیش میں چوکیدار کو شامل تفتیش کیا گیا تو اس نے مبینہ طور پر اعتراف کیا کہ اس نے اپنے ساتھی کو کمرے کا دروازہ کھولنے میں مدد دی۔ ملزم کے قبضے سے برآمد ہونے والے سامان کی مالیت تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق برآمد شدہ اشیا کی شناخت کے لیے متاثرہ طلبہ کو تھانے بلایا جائے گا۔

دوسری جانب ہوسٹل کے سینئر طلبہ نے الزام عائد کیا کہ چوری کے بعد ہوسٹل انتظامیہ نے سی سی ٹی وی کیمرے ہٹا دیے تھے تاکہ شواہد نہ ملیں۔ طلبہ کے مطابق ہوسٹل میں رات کے وقت صرف ایک چوکیدار ڈیوٹی پر ہوتا ہے جبکہ داخلے کے تین راستے کھلے رہتے ہیں۔ طلبہ نے مطالبہ کیا کہ ہوسٹل کی سیکیورٹی بہتر بنائی جائے اور رات کے وقت گارڈ کی تعداد بڑھائی جائے۔ کالج انتظامیہ نے اس الزام کی تردید کی اور کہا کہ سی سی ٹی وی کیمرے مرمت کے لیے بھیجے گئے تھے۔

ڈی پی او ہمدرد نگر نے ہوسٹل کا دورہ کیا اور ایس ایچ او کو ہدایت کی کہ کالج انتظامیہ کے ساتھ مل کر سیکیورٹی کے انتظامات کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے ہوسٹلز میں سیکیورٹی کی صورتحال پر باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا اور غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مقدمہ کی تفتیش کانسٹیبل عرفان حیدر کے سپرد کی گئی ہے۔

ضلع بھر میں ڈینگی کے 47 نئے کیسز رپورٹ، ایمرجنسی وارڈ قائم

محکمۂ صحت کی ٹیمیں گھر گھر سروے کر رہی ہیں، مچھر مار اسپرے کا آغاز

ضلع ہمدرد نگر و ہفتہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع بھر میں ڈینگی بخار کے 47 نئے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد محکمۂ صحت نے ایمرجنسی وارڈ قائم کر دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چیمہ کے مطابق رواں ہفتے میں ڈینگی کے مشتبہ مریضوں کی تعداد 312 رہی جبکہ 47 کیسز لیبارٹری سے مثبت آئے ہیں۔ سب سے زیادہ کیسز یونین کونسل 14 اور 19 سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں ڈینگی وارڈ میں 30 بستر مختص کیے گئے ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید بستر بھی فراہم کیے جائیں گے۔

محکمۂ صحت کی ٹیمیں گھر گھر سروے کر رہی ہیں اور مچھر مار اسپرے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ ٹیمیں ہر متاثرہ علاقے میں 48 گھنٹے کے اندر اسپرے مکمل کریں گی۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں میں پانی کے برتن ڈھانپ کر رکھیں اور گملوں سے پانی نکالیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر شہری تعاون کریں تو ڈینگی پر قابو پانا آسان ہو جائے گا۔

دوسری جانب شہری حلقوں نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ ماہ میں صفائی کی مہم صرف کاغذوں میں چلائی گئی جس کا فائدہ مچھر کو ہوا۔ شہری محمد یونس بلوچ نے کہا کہ ان کے علاقے میں نالیاں کئی دن سے بند پڑی ہیں اور وہاں مچھر دن رات پھرتے ہیں۔ ڈی ایچ او نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ صفائی مہم کے دوران 12 ہزار کلو میٹر نالیاں صاف کی گئیں اور 3 ہزار ٹن کچرا اٹھایا گیا۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ کچھ علاقوں میں صفائی کا عمل سست رہا۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے ہدایت کی کہ ہر یونین کونسل میں ڈینگی کنٹرول سیل قائم کیا جائے اور شکایات کے لیے ہیلپ لائن 1166 فوری طور پر چالو کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ نجی ہسپتالوں کو بھی پابند کیا گیا ہے کہ وہ مشتبہ مریض کی فوری اطلاع محکمۂ صحت کو دیں۔ خلاف ورزی کرنے والے ہسپتال کو 50 ہزار روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔ ڈی ایچ او نے مزید کہا کہ اگر مریض کو پلیٹ لیٹس کی کمی ہو تو اسے مفت ادویات فراہم کی جائیں گی۔

ضلعی ہسپتال میں ڈینگی وارڈ کے انچارج ڈاکٹر عمیر فاروق سے گفتگو

سوال: ہسپتال میں ڈینگی وارڈ کے انچارج کی حیثیت سے آپ کو کن چیلنجز کا سامنا ہے؟

جواب: سب سے بڑا چیلنج بستروں کی کمی اور عملے کی کمی ہے۔ ہمارے پاس 30 بستر ہیں مگر روزانہ 40 سے 45 مریض آ رہے ہیں۔ ہم نے عارضی طور پر راہداری میں بھی بستر لگائے ہیں۔ نرسنگ اسٹاف کی چھٹیاں بند کی گئی ہیں اور ہر وارڈ میں اضافی نرسیں تعینات کی گئی ہیں۔

سوال: پلیٹ لیٹس کی کمی کے بارے میں عام تاثر کیا درست ہے؟

جواب: یہ تاثر غلط ہے۔ پلیٹ لیٹس کی کمی صرف شدید کیسز میں ہوتی ہے۔ اکثر مریض بخار اور جسم درد کا شکار ہوتے ہیں مگر پلیٹ لیٹس معمولی حد میں رہتے ہیں۔ ہم ہر مریض کا خون ٹیسٹ کرتے ہیں تاکہ غیر ضروری خدشات نہ پیدا ہوں۔ البتہ جو مریض الٹی یا مسوڑھوں سے خون بہنے کی شکایت کرے اسے فوراً داخل کرنا ضروری ہے۔

سوال: نجی ہسپتال مریض کو داخل کرنے سے پہلے 50 ہزار روپے مانگ رہے ہیں، آپ کا ردعمل؟

جواب: یہ انتہائی افسوس ناک رویہ ہے۔ ایمرجنسی میں کسی مریض سے پیسے مانگنا غیر اخلاقی بھی ہے اور قانوناً جرم بھی۔ ہم نے ڈی ایچ او کو رپورٹ بھیجی ہے۔ ہسپتال کا لائسنس منسوخ کرنا ضروری ہے تاکہ دوسرے ادارے سبق سیکھیں۔ مریض کو پہلے ہسپتال میں داخل کرنا ہمارا فرض ہے، بعد میں حساب کتاب ہوتا رہے گا۔

سوال: والدین کو کیا مشورہ دیں گے؟

جواب: بخار کے پہلے دن سے ہی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ گھریلو علاج وقت ضائع کر دیتا ہے۔ پلیٹ لیٹس کا ٹیسٹ ہر تیسرے دن کروانا چاہیے۔ پانی، او آر ایس اور پپیتے کا پتوں کا رس استعمال کریں۔ اگر بچہ سست ہو، الٹی کرے یا پیشاب کم ہو تو فوراً ہسپتال لائیں۔ یہ وہ علامات ہیں جو خطرے کی گھنٹی ہیں۔

ضلعی ہسپتال میں 105 نئے بستروں کا افتتاح، ڈائلاسس سروس بحال

ڈی ایچ او ڈاکٹر نوید اختر چیمہ کا ڈینگی وارڈ کا دورہ، عملے کی کمی دور کرنے کا وعدہ

ہمدرد نگر (نمائندہ خصوصی) ضلعی ہسپتال ہمدرد نگر میں 105 نئے بستروں پر مشتمل نیا وارڈ باقاعدہ طور پر کام کرنے لگ گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے پیر کی صبح وارڈ کا دورہ کیا اور مریضوں سے ملاقات کی۔ وارڈ میں 12 وینٹی لیٹر، ڈائلاسس کے 8 یونٹ اور ایمرجنسی کے لیے الگ راہداری بنائی گئی ہے۔ ڈاکٹر چیمہ نے کہا کہ یہ وارڈ ضلع کے تین تحصیلوں کے مریضوں کو ریفر کرنے کا بوجھ کم کرے گا۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے کہا کہ ڈینگی کے موسم میں ہسپتال پر دباؤ بہت زیادہ ہوتا ہے اور ہر سال ہزاروں مریض داخل کرنا پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے وارڈ میں پلیٹ لیٹس کی جانچ کے لیے 24 گھنٹے کام کرنے والی لیبارٹری قائم کی گئی ہے تاکہ نتائج جلد ملیں۔ ان کے مطابق ڈینگی وارڈ میں 30 بستر مختص کیے گئے ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید بستر بھی لگائے جا سکتے ہیں۔

ڈائلاسس سروس کے بارے میں ڈاکٹر چیمہ نے بتایا کہ یہ سروس گردے کے مریضوں کے لیے مفت فراہم کی جائے گی اور ہفتے میں تین دن دستیاب ہوگی۔ ان کے مطابق ضلع میں گردے کے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے اور نجی مراکز میں ایک سیشن کا خرچ ڈیڑھ ہزار روپے تک ہے جو غریب مریض برداشت نہیں کر سکتے۔ ڈائلاسس یونٹ کے انچارج ڈاکٹر عمیر فاروق نے کہا کہ پہلے ہی دن 18 مریض رجسٹر ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے ڈینگی وارڈ کے عملے سے ملاقات کی اور کہا کہ نرسوں کی کمی دور کرنے کے لیے 40 نئی اسامیاں نکالی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رات کی ڈیوٹی پر ڈاکٹروں کی موجودگی یقینی بنائی جائے گی اور کسی غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایمرجنسی وارڈ میں ادویات کا وافر ذخیرہ رکھا گیا ہے اور خون کی ایمرجنسی کے لیے بلڈ بینک کو 24 گھنٹے کھلا رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ضلعی ہسپتال میں ڈینگی وارڈ کے انچارج ڈاکٹر عمیر فاروق سے گفتگو

سوال: ہسپتال میں ڈینگی وارڈ کے انچارج کی حیثیت سے آپ کو کن چیلنجز کا سامنا ہے؟

جواب: سب سے بڑا چیلنج بستروں کی کمی اور عملے کی کمی ہے۔ ہمارے پاس 30 بستر ہیں مگر روزانہ 40 سے 45 مریض آ رہے ہیں۔ ہم نے عارضی طور پر راہداری میں بھی بستر لگائے ہیں۔ نرسنگ اسٹاف کی چھٹیاں بند کی گئی ہیں اور ہر وارڈ میں اضافی نرسیں تعینات کی گئی ہیں۔

سوال: پلیٹ لیٹس کی کمی کے بارے میں عام تاثر کیا درست ہے؟

جواب: یہ تاثر غلط ہے۔ پلیٹ لیٹس کی کمی صرف شدید کیسز میں ہوتی ہے۔ اکثر مریض بخار اور جسم درد کا شکار ہوتے ہیں مگر پلیٹ لیٹس معمولی حد میں رہتے ہیں۔ ہم ہر مریض کا خون ٹیسٹ کرتے ہیں تاکہ غیر ضروری خدشات نہ پیدا ہوں۔ البتہ جو مریض الٹی یا مسوڑھوں سے خون بہنے کی شکایت کرے اسے فوراً داخل کرنا ضروری ہے تاکہ اندرونی خون بہنے کا خطرہ نہ ہو۔

سوال: والدین کو کیا مشورہ دیں گے؟

جواب: بخار کے پہلے دن سے ہی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ گھریلو علاج وقت ضائع کر دیتا ہے۔ پلیٹ لیٹس کا ٹیسٹ ہر تیسرے دن کروانا چاہیے۔ پانی، او آر ایس اور پپیتے کا پتوں کا رس استعمال کریں۔ اگر بچہ سست ہو، الٹی کرے یا پیشاب کم ہو تو فوراً ہسپتال لائیں۔ یہ وہ علامات ہیں جو خطرے کی گھنٹی ہیں